مرکزی مجلس شوریٰ کا مدنی مشورہ
اور اس کے مدنی پھول

(January 2015)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''**جھوٹا چور**'' میں تحریر فرماتے ہیں:

حضرت عبدُ اللّٰہ بن سلام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ اپنے بھائی حضرت عثمان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ سے ملاقات کرنے گئے تو وہ بہت خوش دکھائی دِیے اور کہنے لگے: میں نے آج رات خواب میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دیدار کیا، آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھے ایک ڈول (یعنی برتن) عطا فرمایا جس میں پانی تھا، میں نے پیٹ بھر کر پیا جس کی ٹھنڈک ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ انہوں نے پوچھا: آپ کو یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ جواب دیا: نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھنے کی وجہ سے۔

(سَعادَةُ الدّارَین ص۱۴۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ

۲۴ تا ۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ	فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی)	16 تا 18 جنوری 2015ء

نا اَہل کو ذِمّہ داری نہ دیجئے:

کسی کو ذِمّہ داری دینے سے پہلے خوب غور کرلیں کہ وہ اس کا اَہل ہے یا نہیں؟ جان بوجھ کر نا اَہل کو ذِمّہ داری دینا بھی خیانت کے زُمرے میں آتا ہے، ایسوں کو ڈر جانا چاہئے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''قیامت کے دن ہر خیانت کرنے والے کے لئے

www.dawateislami.net

ایک جھنڈا گاڑا جائے گا، جس سے اس کی پہچان ہوگی۔'' (جمع الجوامع، ۹/ ۳۰۶، حدیث۲۸۹۱۳) ایک اور فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: ''جس کی اَمانت نہیں، اُس کا کوئی اِیمان نہیں، جس کی طہارت نہیں اُس کی کوئی نماز نہیں اور جس کی نماز نہیں، اُس کا کوئی دِین نہیں، کیونکہ نماز کا دِین میں وہی مقام ہے، جو سر کا جسم میں ہے۔'' (المعجم الاوسط، ۱/ ۶۲۶، حدیث۲۲۹۲)

حضرت سَیِّدنا عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں مرنا اَمانت کے علاوہ تمام گُناہوں کو مِٹا دیتا ہے، (پھر ارشاد فرمایا) بندے کو قِیامت کے دن لایا جائے گا، اگر چہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں قتل کیا گیا ہو اور اس سے کہا جائے گا: اپنی امانت ادا کر۔ وہ عرض کریگا: اے رب عَزَّوَجَلَّ! کیسے ادا کروں؟ حالانکہ دُنیا تو ختم ہوگئی۔ ''پس (فرشتوں سے) کہا جائے گا: اسے ھَاوِیَۃ کی طرف لے جاؤ۔ وہ اسے لے کر ھَاوِیَۃ کی جانب چل دیں گے اور اُس کی امانت اُسی شکل میں لائی جائے گی، جس میں اُس دن تھی، جب اُسے دی گئی تھی، تو وہ اُسے دیکھتے ہی پہچان لے گا اور اُس کے پیچھے جائے گا، یہاں تک کہ اُسے حاصل کر لے گا اور اپنے کندھے پر اُٹھا لے گا، حتّٰی کہ جب اُسے یقین ہو جائے گا کہ وہ باہر آ گیا ہے، تو وہ اُس کے کندھے سے گر جائے گی اور وہ ہمیشہ اُس کے پیچھے جاتا ہی رہے گا۔ پھر فرمایا: نماز ایک اَمانت ہے، وضو بھی اَمانت ہے، وزن اور ماپ بھی اَمانت ہیں اور دیگر اشیاء شمار کیں اور اِن میں سخت ترین وَدِیعت (امانت) ہے۔

حضرت سَیِّدنا زَاذان رضی اللہ تعالٰی عنہ کہتے ہیں میں حضرت سَیِّدُنا براء بن عازب رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس آیا اور ان سے عرض کی کیا آپ نہیں جانتے کہ حضرت سَیِّدنا عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ نے ایسا ایسا کہا ہے؟ تو انہوں نے ارشاد فرمایا انہوں نے سچ کہا ہے، کیا آپ نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ فرمانِ عالیشان نہیں سنا:

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَاۙ ترجمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں سپرد کرو۔ (پ۵، النسا:۵۸)

(شعب الایمان، ۴/ ۳۲۳، حدیث۵۲۶۶)

www.dawateislami.net

مذکورہ آیت کے تحت **مُفَسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت**، حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحمۃُ الحَنّان فرماتے ہیں: اے سارے مسلمانو! **اللہ** تَعَالٰی تم کو تاکیدی حکم دیتا ہے کہ تم ہر قسم کی مالی، جانی، روحانی، اِیقانی (ایمانی)، رازداری، ایمانداری کی امانتیں ان کے مُستحقوں یا مالکوں یا اَہلوں یا اِن کے لائق ہستیوں کو ادا کردو۔

(تفسیرِ نعیمی ۱۵۹/۵ مکتبہ اسلامیہ)

جنّت کی ضمانت:

تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوَّت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''تم مجھے 6 چیزوں کی ضمانت دے دو، میں تمہیں جنّت کی ضمانت دیتا ہوں: (۱) جب بات کرو تو سچ بولو (۲) جب وعدہ کرو تو پورا کرو (۳) جب امین بنائے جاؤ تو امانت ادا کرو (۴) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو (۵) اپنی آنکھوں کو جھکائے رکھو اور (۶) اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو۔'' **(مسند امام احمد بن حنبل، ۴۱۲/۸، حدیث ۲۲۸۲۱)**

☆......ذمہ داری اہلیت کے مطابق ہی دی جائے۔

☆......نگرانِ علاقہ و شہر مشاورت، اگر امیرِ اہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ کے مِعیار (یعنی مدنی قافلہ و مدنی انعام وغیرہ) کے مطابق ہوا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے وہاں، دعوتِ اسلامی کی ترقی کو کوئی روک نہیں سکتا۔

☆......کسی ذِمّہ دار کو تبدیل کرنے سے پہلے، اُسے (حسبِ ضرورت) اِعتماد میں لیا جائے تاکہ شیطان کسی قسم کا اِنتشار و فساد نہ ڈال سکے۔

بنیادی تقویٰ:

☆......بنیادی تقویٰ یہ ہے کہ حرام و ناجائز کام سے بچے، جو اِتنا بھی نہ کر سکے تو وہ مُتّقی کیسے ہو سکتا ہے؟ ہم اپنے آپ کو ہر گُناہ سے بچایئے۔

حضرتِ علّامہ مُحدّثِ ابنِ جوزِی رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: گُناہ اگرچہ ایک ہی ہو، اپنے ساتھ دس بُری خصلتیں لے کر آتا ہے۔ (۱) جب بندہ گُناہ کرتا ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو غضب دِلاتا ہے اور وہ اُسے پورا کرنے

www.dawateislami.net

پر قُدرت رکھتا ہے۔(۲)وہ (یعنی گناہ کرنے والا) اِبلیس ملعُون کو خوش کرتا ہے۔(۳)جنّت سے دُور ہو جاتا ہے۔ (۴) جہنَّم کے قریب آ جاتا ہے۔(۵)وہ اپنی سب سے پیاری چیز یعنی اپنی جان کو تکلیف دیتا ہے۔(۶) وہ اپنے باطِن کو ناپاک کر بیٹھتا ہے حالانکہ وہ پاک ہوتا ہے۔(۷) اعمال لکھنے والے فرشتوں یعنی کراماً کاتبین کو اِیذاء دیتا ہے۔(۸) وہ نبیِ کریم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو روضہِ مُبارکہ میں رَنجیدہ کر دیتا ہے۔(۹) زمین و آسمان اور تمام مخلوق کو اپنی نافرمانی پر گواہ بنالیتا ہے۔(۱۰) وہ تمام انسانوں سے خیانت اور ربُّ العالمین عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کرتا ہے۔(بحر الدموع ص ۳۰)

اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے:

فرمانِ مصطفیٰ (صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) ہے: مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ۔ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ جس بندے سے بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے اُسے دِین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔(صحیح بخاری، ۱/۴۲، حدیث ۷۱) جس سے بھلائی کا اِرادہ فرمایا گیا اُس کا ایمان سلامت رہے گا۔ چنانچہ

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے تو اُس کے مرنے سے ایک سال پہلے ایک فِرِشتہ مقرّر فرما دیتا ہے، جو اُس کو راہِ راست پر لگاتا رہتا ہے، حتّٰی کہ وہ بھلائی پر مرجاتا ہے اور لوگ کہتے ہیں: فُلاں شخص اچّھی حالت پر مرا ہے۔ جب ایسا خوش نصیب اور نیک شخص مرنے لگتا ہے تو اُس کی جان نکلنے میں جلدی کرتی ہے۔ اُس وقت وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ملاقات کو۔ (مُسنَد ابنِ راھَوَیہ ۳/۵۰۳)

وقف اَملاك اور نائب مُتوَلّی کی ترکیب

ضروری مسائل کا علم حاصل کیجئے:

❁ ہر شخص جس حالت میں ہے، اُس کے مُتعَلّق اَحکامِ شریعت سے واقف ہو فرضِ عَین ہے۔(فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ص ۶۴۷، ۶۴۸)

www.dawateislami.net

۞ کابینہ تا شوریٰ بالخصوص اور بالعموم تمام ذِمّہ داران دعوتِ اسلامی، وقف، اجارہ اور چندے کے ضروری مسائل سیکھیں، کیونکہ تقریباً تمام ذِمّہ داران کا ان سے واسطہ رہتا ہے۔

چندے کے ضروری مسائل:

۞ چندہ لینے والے پر بھی یہ فَرض ہے کہ اِس کے ضَروری مسائل سیکھے۔ (چندے کے بارے میں سوال جواب: ص 40)

۞ قولِ امیرِ اہلِ سُنّت: میری ہر ذِمّے دار اسلامی بھائی کی خدمت میں عاجزانہ مَدَنی التجا ہے کہ جس کو چندہ یا قربانی کی کھالیں وُصول کرنے کی اجازت دیں، اُس کی شَرعی مسائل میں تربیت بھی فرمائیں۔ (ایضاً: ص 40)

۞ کئی افراد کی زکوٰۃ، فطرے کی رقم بِغیر حیلہ کئے غیرِ مَصرف میں مَثَلاً تعمیرِ مسجد و مدرَسہ اور امام و موَذِّن اور مدرِّسین وغیرہ کی تنخواہوں میں استِعمال کرڈالی تو اگر اصل مالِکان یا ان کے وکیلوں کا کسی بھی صورت میں معلوم نہ ہوسکے یا ان کا انتقال ہوگیا ہو اور وُرَثاء تک رسائی ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں اگر رقم یاد ہے تو شخصِ مذکور (یعنی جس نے یہ غلطی کی ہے وہ) اتنی رقم فُقَراء پر تصدُّق (خیرات) کردے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ واستِغفار کی کثرت کرتا رہے، یوں اُمّید ہے کہ اللہ تبارک وَ تعالیٰ اس کے حقِّ عبد سے سُبکدوشی کی کوئی سبیل فرمادے۔ اور اگر یہ بھی یاد نہیں کہ کتنی رقم تھی جو کہ غیرِ مَصرف میں استعمال کرڈالی اور اس پر دُرُست اطِّلاع کی بھی کوئی سبیل نہیں تو ایسی صورت میں تحرّی کرے یعنی غور کرے کہ اندازاً کتنی رقم اس نے خرچ کی ہوگی پھر جتنی رقم پر گُمانِ غالب ہو، احتیاطاً اس سے کچھ زیادہ رقم فُقَراء کو صَدَقہ کردے۔ (ایضاً: ص 38)

۞ کسی نے مدرَسے کے چندے کی رقم اپنی ذاتی رقم میں اِس طرح ملادی کہ ایک ہی طرح کے سب نوٹ آپس میں مل گئے اور مقصد یہ تھا کہ جب ضَرورت پڑے گی نکال کر مدرَسے پر خرچ کردوں گا، وہ گنہگار رہے کیوں کہ چندے کی رقم اپنے ذاتی مال میں اِس طرح ملادینا کہ نوٹوں وغیرہ کی شناخت نہ رہے جائز نہیں، چُنانچہ ایک سُوال کے جواب میں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ’’جبکہ وہ اَشرَفیاں وکیل (یعنی چندہ لینے والے) نے اپنے مال میں خَلْط کرلیں (یعنی اِس طرح ملا ڈالیں) کہ اب تمیز نہیں ہوسکتی (تو چندہ دینے والے کا) وہ مال ہلاک ہوگیا

www.dawateislami.net

اور وکیل (یعنی لینے والے) پر اس کی ضَمان (تاوان) لازِم ہوئی۔ کیونکہ کسی کے مال کو اپنے مال میں ملا دینا اسے ہلاک کرنا ہے اور ہلاک کرنے والا غاصِب (یعنی غصب کرنے والے) کی طرح ہے اور غَصب پر ضَمان (تاوان) ہے۔'' (فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۵۵۴ مُلَخَّصاً)

۞ مسجِد خواہ غیر مسجِد کسی کی امانت اپنے صَرف میں لانا اگرچہ قرض سمجھ کر ہو، **حرام و خِیانت** ہے۔ توبہ و اِستِغفار فرض ہے اور تاوان لازِم، پھر (اُتنی ہی رقم) دے دینے سے تاوان ادا ہو گیا، وہ گناہ نہ مٹا جب تک توبہ نہ کرے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱۶ ص ۴۸۹)

۞ چندہ کا جو روپیہ کام ختم ہو کر بچے، لازم ہے کہ چندہ دینے والوں کو حصہ رسد واپس دیا جائے یا وہ جس کام کے لئے اب اجازت دیں، اس میں صَرف ہو، بے ان کی اجازت کے صَرف کرنا حرام ہے، ہاں جب ان کا پتا نہ چل سکے تو اب یہ چاہیئے کہ جس طرح کے کام کے لئے چندہ لیا تھا، اسی طرح کے دوسرے کام میں اُٹھائیں (یعنی استِعمال کریں) مَثَلاً تعمیرِ مسجد کا چندہ تھا، مسجد تعمیر ہو چکی تو باقی بھی کسی مسجد کی تعمیر میں اُٹھائیں، غیر کام مَثَلاً تعمیرِ مدرسہ میں صرف نہ کریں اور اگر اسی طرح کا دوسرا کام نہ پائیں تو وہ باقی روپیہ فقیروں کو تقسیم کر دیں۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱۶ ص ۲۰۶)

۞ چندے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے امیرِ اہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب ''چندے کے بارے میں سوال جواب'' کا مطالعہ کیجئے۔

۞ ہر وقف اَملاک پر متعلقہ رکنِ شوریٰ / نگرانِ کابینات کی مشاورت و مجلسِ وقف اَملاک کی اِجازت سے نائب متولی مقرر کیجئے۔

۞ مسلمانوں کو تغییرِ وقف (وقف میں تبدیلی) کا کوئی اختیار نہیں، تَصرُّف آدمی اپنی مِلک میں کر سکتا ہے۔ وقف مالکِ حقیقی (اللہ) جلّ وعلا کی ملکِ خاص ہے۔ اُس کے بے اِذن (بغیر اجازت) دوسرے کو اس میں کسی تصرف کا اختیار نہیں۔ (فتاوٰی رضویہ، جلد 16، صفحہ: 232)

۞ مُتَوَلّی کو روا (یعنی جائز) نہیں کہ مالِ وقف کسی کو قرض دے یا بطورِ قرض اپنے تَصرُّف میں لائے۔ (فتاوٰی رضویہ

www.dawateislami.net

ج۱٦ص ۵۷٤)

۞ مسجد کی مرمّت واجب ہے، بارش کی تکلیف کہ چھت ٹپکنے سے سائل نے بتائی، اس سے دفع ہو جائے گی، اس قدر کیلئے اگر موجودہ روپیہ کافی نہ ہو، چندہ کریں باقی اصل مسجد کی بنیادیں نکال کر شمال و مغرب کی زمین متعلق مسجد میں مسجد بڑھانے کے لیے جدید بنیادیں قائم کرنا اگر اس توسیع کی مسجد کو صحیح ضرورت ہے کریں، ورنہ بے ضرورت بڑھانا اور مسلمانوں پر چندہ کا بار (بوجھ) بلا وجہ بہت بڑھا دینا کس لئے! فتح القدیر میں ہے: بیشک ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم وقف کو بغیر کسی زیادتی کے حالِ سابق پر قائم رکھیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ملخصاً جلد 16، صفحہ: 496)

۞ وقف اَملاک کی حفاظت کا اِحساس، بوڑھا کر دیتا ہے۔

۞ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالیٰ علیہ وقف اَملاک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''جو وقف کے معاملے میں خیانت کرے گا، اُس کو معزول کر دیا جائے گا''۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ۱٦/۱٦۲)

۞ متولی (اور نائب متولی) اُسے بنایا جائے، جو امانت دار اور وقف کے کام کرنے پر قادر ہو، خواہ خود کام کرے یا اپنے نائب سے کرائے اور متولی ہونے کے لیے عاقل بالغ ہونا شرط ہے۔ مُعْتَمَد عَلَیْہ (جس پر اعتماد کیا گیا ہو وہ) شخص جب فاسق ہو جائے تو اسے معزول کر دیا جائے۔ (ردّ المحتار، کتاب الوقف، مطلب شروط المتولی، ج ٦، ص ۵۸٤)

۞ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن سے اِستفسار (سوال) ہوا کہ مذہبی خدمات کے واسطے کم از کم احتیاط کا شخص، عہدیدار یا منتظم یا اہل ہو سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: سُنّی، ذِی علم (علم والا)، پرہیزگار، دیانتدار، ہوشیار، کارگزار (کام کرنے والا)۔ (فتاویٰ رضویہ ج۱٦ ص ۵۹۹، ٦۰۰)

رابطے میں رہئے

﴿1﴾ پُرسِش (پوچھ گچھ) کا بوجھ اور اُس کا اِحساس، دُنیوی لذّتیں مِٹا دیتا ہے۔

﴿2﴾ ذِمّہ داران، فون، ای میل اور Whatts App کا بَر وَقت جواب (Reply) اپنے اوپر لازم کرلیں۔

﴿3﴾ ذِمّہ دار کی سب سے بڑی تنظیمی ذِمّہ داری یہ ہے کہ وہ رابطے میں رہے۔

www.dawateislami.net

﴿4﴾ اَرجنٹ مسائل کا فوراً اور عمومی مسائل کا زیادہ سے زیادہ 12 گھنٹے کے اندر جواب (Reply) ضرور دے دیا کریں۔

جدوَل چیک کیجئے

﴿5﴾ اَراکینِ شوریٰ، شعبہ جات کے پاکستان سطح کے ذِمّہ داران اور نگران کابینات کے جدول (پیشگی و کارکردگی) کو ہر ماہ خود چیک کریں، اسی طرح نِگران کابینات، کابینات سطح کے ذِمّہ داران، تمام نِگران کابینہ اور اسی طرح پاکستان سطح کے مجالِس کے ذِمّہ داران، پاکستان سطح کی مجلس کے جدول ہر ماہ چیک کریں۔

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں آنے والوں کے لیے مدنی پھول

ملک و بیرونِ ملک کے وہ خوش نصیب اسلامی بھائی جو بارہویں (ماہِ ربیع الاوّل)، گیارہویں (ماہِ ربیع الاخر)، رمضان اعتکاف (پورا ماہ/آخری عشرہ) یا کسی بھی موقع پر 3 دن یا زیادہ دن کے لئے مدنی مذاکروں یا تربیتی اجتماعات کے لئے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں حاضر ہوتے ہیں، وہ اگر اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ درج ذیل مدنی پھولوں پر عمل کی کوشش کریں گے، تو ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ خوب خوب برکتیں حاصل کریں گے۔

﴿6﴾ اس سفر کا مقصد اَفرادی قوت کا مظاہرہ کرنا نہیں اور کثیر تعداد جمع کر لینا ہی کامیابی کی دلیل بھی نہیں، حقیقی کامیابی اسی صورت میں ہے کہ رِضائے الٰہی حاصل ہوجائے۔ اے کاش! مدنی قافلے سفر کریں نیز ہر اسلامی بھائی آپ کی اِنفرادی کوشش اور بے اِنتہا شفقتوں کی برکتوں سے مدنی قافلوں میں سفر اور اِخلاص کے ساتھ روزانہ پابندی کے ساتھ فکرِ مدینہ کرنے والے بن جائیں اور واپسی پر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کیلئے اگر ان سے رابطہ کی ترکیب رہے تو ان کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوسکتا ہے۔

﴿7﴾ ہر اسلامی بھائی سُنّتوں بھرے **سفید لباس** اور سبز عمامے شریف میں ملبوس ہو، اس طرح اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر طرف سبزہ ہی سبزہ نظر آئے گا۔

﴿8﴾ ہر اسلامی بھائی اپنی ضرورت کی اشیاء، دوائیں، مناسب رقم اور **سامانِ مدنی انعامات** ساتھ لے اور ہر

www.dawateislami.net

صورت سوال کرنے سے بچے۔

﴿9﴾ **عالمی مدنی مرکز** میں حاضری کی دعوت دینے کے لیے جیسے علماء ومشائخ، آئمہ مساجد، شخصیات اور دیگر اسلامی بھائیوں کی فہرست بناتے ہیں، اسی طرح اپنے حلقے یا علاقے کے وہ اسلامی بھائی جو کسی بھی سبب سے **مدنی ماحول سے دور** ہو چکے ہوں، مدنی انعام نمبر 55 پر عمل کرتے ہوئے ان سے رابطہ کریں اور مجلس اِزدِیادِ حُبّ کو متحرک (Active) کریں اور ان کے ذریعے سے ایسوں کی بھی فہرست مرتب کریں اور اپنے نگران کے مشورے کے ساتھ لے جانے کی ترکیب بنائیں۔ **اس کوشش کی برکت سے آپ کے علاقے میں مدنی کام نہ صرف چلے گا بلکہ اِنْ شَآءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ **دوڑے گا۔**

﴿10﴾ اپنے شہر سے روانگی کے لئے فیضانِ مدینہ / ہفتہ وار اجتماع والی مسجد یا علاقے کی مرکزی مسجد میں وقتِ مقررہ پر جمع ہو جائیں۔

﴿11﴾ **روانگی** سے قبل تمام اسلامی بھائی وضو فرما کر مکروہ وقت نہ ہو تو **تحیۃ الوضو** اور **تحیۃ المسجد** کی نیت سے نوافل ادا کریں۔

﴿12﴾ نگرانِ کابینہ یا ڈویژن مشاورت کے نگران، ایک اہل اسلامی بھائی (صاحبِ علم وعمل، خوش اخلاق ونرم مزاج) کو بس یا ٹرین کی بوگی کا امیر مقرر کریں۔

﴿13﴾ نگران اسلامی بھائی، حتی الامکان 12,12 اسلامی بھائیوں پر ایک ذمہ دار مقرر کریں۔

﴿14﴾ ایک نئے اور ایک پرانے کو آپس میں رفیق بنا کر یہ ذہن دیں کہ وہ ہر وقت ساتھ ہی رہیں۔

﴿15﴾ ذمہ دار اسلامی بھائی ہر طرح سے اپنے رفقاء کا خیال رکھے، مثلاً: نماز، وضو، کھانے پینے، سونے وغیرہ کے ہر معاملے میں اُن کے ساتھ تعاون کریں اور اُن کی اتنی خدمت کریں کہ سب کے سب مدنی قافلوں میں سفر کرنے اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کے رسالے میں دیئے گئے خانے پُر کر کے جمع کروانے والے بن جائیں، پھر ذِمہ دار اسلامی بھائی، اِس سفر کی برکتیں بتا کر اس کی اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے **اچھی اچھی**

www.dawateislami.net

نیّتیں کروائے اور مدنی انعامات پر عمل کا مدنی ذہن دے۔

﴿16﴾ امیرِ قافلہ، شرکاء کی یہ مدنی تربیت کرے کہ سفر میں عموماً چڑ چڑا پن آ جاتا ہے، لہٰذا غصہ آنے کی صورت میں معافی و درگزر سے کام لیجئے کہ غصہ کے سبب اکثر دوسروں کی دل آزاری ہو جاتی ہے اور بلا اجازتِ شرعی مسلمان کی دل آزاری، گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

﴿17﴾ امیرِ قافلہ، شرکاء کی یہ مدنی تربیت کرے کہ دورانِ سفر نئے نئے اسلامی بھائیوں سے خندہ پیشانی کے ساتھ مُسکرا کر مُلاقات و انفرادی کوشش کرنی ہے۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: سلام میں پہل، اِنفرادی کوشش کا پہلا زِینہ، گرم جوشی سے مُلاقات اور مُسکرا کر گفتگو اس کی رُوح ہے۔

﴿18﴾ ممکن ہو تو نئے اسلامی بھائی کو 72 مدنی انعامات کا رسالہ تحفۃً پیش کرے اور فکرِ مدینہ کا طریقہ اور اہمیت و افادیت بھی سمجھائے۔

﴿19﴾ دورانِ سفر سنّتیں سیکھنے سکھانے، دعا یاد کرنے، ذِکرُ اللہ، نعت خوانی یا اِنفرادی کوشش کرنے کا سلسلہ رہا تو سفر خوشگوار اور اللّٰہُ غفّار عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے پُر بہار رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴿20﴾ یاد رہے! کہ ہماری اِنفرادی کوشش یا نعت خوانی وغیرہ سے کسی مسافر کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

﴿21﴾ اگر گاڑی کی روانگی میں تاخیر ہو تو ذمہ دار اسلامی بھائی، فیضانِ سنّت یا امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے کسی رسالے سے درس دینے کی سعادت حاصل کرے۔

﴿22﴾ دورانِ سفر تمام نمازیں مکمل اہتمام کے ساتھ ادا کرنے کی ترکیب کی جائے۔ (اگر شرعی مسافر ہیں تو جو سمجھانے کی اَہلیّت رکھتے ہوں وہ ذمہ دار امیرِ اہلِ سنّت کے رسالے ''مسافر کی نماز'' سے تربیت فرمائیں)

﴿23﴾ دورانِ سفر لنگرِ رسائل کی ترکیب کی جائے تو مدینہ مدینہ۔۔۔

﴿24﴾ دورانِ سفر امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے مدنی مذاکرے/ بیانات یا نگرانِ شوریٰ کے بیانات سننے یا دیکھنے کی ترکیب کی جائے تو مدینہ مدینہ۔

www.dawateislami.net

﴿25﴾ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) پہنچ کر امیرِ قافلہ، استقبالیہ یا مدنی تربیت گاہ پر لی جانے والی معلومات کے ساتھ ساتھ، آنے والوں کی تعداد اور قیام کی مدّت لکھوائے۔

﴿26﴾ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) پہنچ کر امیرِ قافلہ، شرکاء کی ذہن سازی کرے کہ ہمیں سارا وقت عالمی مدنی مرکز میں رہتے ہوئے، تمام نمازیں باجماعت ادا کرنی ہیں، تمام مبلغین کے بیانات سننے ہیں، تمام تربیتی حلقوں میں شرکت کرنی ہے اور مدنی مذاکرے میں اوّل تا آخر قلم ڈائری کے ساتھ اہم مدنی پھول لکھتے ہوئے شرکت کی سعادت حاصل کرنی ہے۔

﴿27﴾ امیرِ قافلہ، شرکاء کی ذہن سازی کرے کہ موبائل فون کے بے جا استعمال سے بچنا ہے۔

﴿28﴾ امیرِ قافلہ شرکاء کی ذہن سازی کرے کہ اگر کوئی رشتہ دار رابطہ کرے تو اُس کے پاس جانے کی بجائے، اُس کو عالمی مدنی مرکز میں بُلا لے اور بیان یا مدنی مذاکرے میں شرکت کروائیں۔ (اگر تنظیمی ذمہ داران کا کوئی خاص تربیتی اجتماع یا مدنی مشورہ ہو تو اس میں شرکت نہ کروائی جائے)

﴿29﴾ کھانے کے دوران، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے رِسالے **''کھانے کا اِسلامی طریقہ''** سے سُنّتیں اور آداب بتانے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

﴿30﴾ واپسی پر ''لوہا گرم'' ہوتا ہے۔ ایسے میں ذِمہ داران کیلئے خوب کوشش کرنے کا وقت ہے، لہٰذا شرکاء کو بھر پور ترغیب دلائیں کہ ہمیں اپنے مدنی مقصد (''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'') کے تحت، ہر اسلامی بھائی کا ذہن بنانا ہے کہ اپنی اصلاح کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔

﴿31﴾ ہر اسلامی بھائی یہ نیّت کرے کہ **میں ہر ماہ کم از کم ایک اسلامی بھائی کو** انفرادی کوشش سے مدنی قافلے میں سفر اور کم از کم ایک اسلامی بھائی کو مدنی انعامات کا رِسالہ پیش کر کے ہر ماہ جمع بھی کرواؤں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴿32﴾ واپسی پر اسلامی بھائیوں کو مدنی کاموں میں مصروف نہ کیا گیا تو ہو سکتا ہے، ساری کوشش پر پانی پھر

www.dawateislami.net

جائے، اس لئے ہر اسلامی بھائی کو ذہن دیں کہ مدنی انعام نمبر 12 پر عمل کرتے ہوئے ہم نے روزانہ **دو درس** دینے یا سننے ہیں۔ 12 ماہ میں پورا قرآنِ پاک ناظرہ پڑھنے کی نیت سے **مدرسۃ المدینہ** بالغان میں روزانہ پڑھنا /پڑھانا ہے۔ ہفتہ وار **اجتماع** اور ہفتہ وار **مدنی مذاکرہ** میں شرکت کرنی ہے۔ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **19 مدنی پھولوں** کے ذریعے **گھر میں مدنی ماحول** بنانا ہے۔

﴿33﴾ سفر پر روانہ ہوتے وقت تو خوب جذبہ ہوتا ہے، مگر بعض اوقات آزمائش بھی آتی ہے مثلاً بے آرامی، تھکن کی زیادتی، بیماری یا کسی نادان کی بداَخلاقی وغیرہ، یوں واپسی پر ذِمہ داران کیلئے زیادہ جذبے کے ساتھ کام کرنے کا وقت ہوتا ہے، اگر خدانخواستہ سُست پڑے رہ گئے تو ہوسکتا کہ ساری کوشش پر پانی پھر جائے۔ لہٰذا ہر اسلامی بھائی کے ساتھ بہت زیادہ حسنِ سلوک سے پیش آئیں۔ فرداً فرداً ملاقات کرکے ہاتھ جوڑ کر، پاؤں پکڑ کر اپنی کوتاہی، خدمت میں کمی وغیرہ کی ہوسکے تو رو رو کر ورنہ رونے جیسی صورت بنا کر معافی طلب کریں۔ مدنی قافلوں میں سفر اور مدنی انعامات پر عمل کرکے ہر ماہ مدنی انعامات کا رِسالہ جمع کروانے کی درخواست کریں۔ اس سفر کی محنتِ شاقہ سے شاید جو کام نہ ہوا ہوگا، وہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سفر سے واپسی کے دوران، آپ کے اشکوں کے دو قطرے اور لحہ بھر اِخلاص کے ساتھ عاجزی کی برکتیں ملیں گی۔ اِس کیلئے بھی شہر/علاقے کی مرکزی مسجد میں جمع ہوکر نمازِ واپسیِ سفر ادا کرکے گھروں کو لوٹیں۔

﴿34﴾ تمام اسلامی بھائی روانگی سے واپسی تک سارا سفر جدول کے مطابق گزارنے کی بھرپور کوشش فرمائیں۔

﴿35﴾ عالمی مدنی مرکز میں آنے والے اسلامی بھائیوں کے ہمراہ، علاقوں سے نِگران و ذِمّہ داران بھی آئیں تاکہ اِن کی مدنی تربیت کا سلسلہ بحسن وخوبی (یعنی بہت اچھا) ہوسکے۔ اِن کے ہر طرح کے معاملات کے ذِمّہ دار اور جوابدہ متعلقہ رُکنِ شوریٰ ہیں۔

شخصیات اجتماعات

﴿36﴾ رُکنِ شوریٰ، حاجی عبدالحبیب عطّاری، فروری 2015ء میں، پاکستان کے مختلف شہروں میں شخصیات

www.dawateislami.net

اجتماعات میں بیانات فرمائیں گے اور اُن اسلامی بھائیوں کا مدنی مشورہ بھی ہوگا، جو مدنی عطیات جمع کرنے کی اچھی صلاحیت رکھتے ہوں۔

﴿37﴾ جُمَادَی الاُخریٰ کے آخر میں مدنی عطیات مُہم کا آغاز کیا جائے گا۔

ذِمّہ داران کا تربیتی اجتماع

﴿38﴾ نگران وارا کینِ کابینہ تا شوریٰ، تمام ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کا 3 روزہ **تربیتی اجتماع**، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ (کراچی) میں ہوگا، اس کے بعد مرکزی مجلسِ شوریٰ کا مدنی مشورہ ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

تربیتی اجتماع: کابینہ تا شوریٰ تمام ذِمّہ داران (دارالافتاء اہلسنّت کے مفتی و نائب مفتیانِ کرام تربیت فرمائیں گے)	۲۷ تا ۲۹ جُمادی الاُخریٰ ۱۴۳۶ھ	17 تا 19 اپریل 2015ء (جُمُعہ تا اتوار)
مدنی مشورہ: **مرکزی مجلسِ شوریٰ**	۳۰ جُمادی الاُخری تا ۲ رجب ۱۴۳۶ھ	20 تا 22 اپریل 2015ء (پیر تا بدھ)

﴿39﴾ مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''اللہ والوں کی باتیں'' جلد 2 بھی مبلِّغین کے لیے اَنمول تحفہ ہے، ہر مبلِّغ و مبلغہ، اُسے ضرور خریدے اور مُطالَعہ کرے۔

رنگ برنگے مدنی پھول

﴿40﴾ خوش نصیب ہے وہ شخص، جسے لوگوں کی حاجتیں پوری کرنے کا دروازہ بنایا گیا ہو۔

﴿41﴾ صحیح بات، صحیح انداز سے کرنا ضروری ہے، ورنہ وہ اپنی اَفادِیّت کھو دیتی ہے۔

﴿42﴾ اگر آپ کو رسائل، کتابیں، CDs, VCDs وغیرہ لنگر کے لیے دیئے جائیں تو اُن سب کو بانٹ دیا کریں، اپنے پاس رکھنے کی اجازت نہیں۔

﴿43﴾ ہفتہ وار اِجتماع، مدنی مذاکرے اور دیگر اِجتماعات کے لیے جو بسیں بُک کروائی جاتی ہیں، ان سے واپس

جانے کا وقت بھی مقرر کیا کریں۔

﴿44﴾ جمعرات کو بعدِ عشاء جو بیانات ہند کے اِجتماعات میں ہوتے ہیں، وہ ان ممالک میں بھی دکھانے کی ترکیب کی جائے، جن کا وقت پاکستانی وقت سے قریب ہو، اِس کام کی ذِمّہ داری، رُکنِ شوریٰ حاجی محمد بلال رضا عطّاری کو دی گئی۔

﴿45﴾ ہر نگرانِ کابینہ، 12 ماہ میں اپنی کابینہ میں کم از کم 12 مبلِّغ بنائے اور (اس کو بتائے بغیر) اپنے مُتَبادِل کے طور پر ان کی تربیّت کرے۔ (جو پہلے سے مبلغ ہیں اُس کو بھی بطورِ متبادل تیار کیا جاسکتا ہے، مگر اُس کو بتائے بغیر)

﴿46﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بعض کے لیے بعض عبادَتیں آسان فرمائی ہیں۔ مثلاً کسی کے لیے روزے رکھنا آسان ہے تو بعض کے لیے نوافل پڑھنا اور بعض کا مطالعہِ کتب میں زیادہ دِل لگتا ہے۔

﴿47﴾ ''**صدقے یارسول اللہ**'' والے جیبی کارڈ کو عام کیجئے، ساری دُنیا کے عاشقانِ رسول کو لگانے کی ترغیب دِلائیے۔

﴿48﴾ ہر ہفتے کو علاقائی سطح پر اِجتماعی طور پر جمع ہو کر مدنی مذاکرے میں شرکت کی ترکیب بنائی جائے۔

﴿49﴾ اعتکاف کروانے والوں کا تین روزہ تربیتی اجتماع ۳، ۴، ۵ شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ، 22، 23، 24 مئی 2015ء بروز جُمُعہ، ہفتہ، اتوار عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہوگا۔ اِعتکاف کے مقامات کی ابھی سے معلومات لیجئے اور جہاں اِنتظامی معاملات میں کمی یا کمزوری ہے، ابھی سے پورا کرنے کی ترکیب کیجئے۔

﴿50﴾ مدنی کام اور کسی بھی شعبے میں غیر معمولی ترقی، نگاہوں سے اوجھل نہیں رہتی، گویا کام بولتا ہے۔

﴿51﴾ مدنی کام کی مختصر اور جامع کارکردگی (Summary) ضرور اپنے نِگران کو دیتے رہئے۔

﴿52﴾ اتنے اچھے انداز سے کام کریں کہ وہ ہماری پہچان ہو جائے۔

﴿53﴾ اجیر اسلامی بھائیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا، جس کے مدنی پھول رُکنِ شوریٰ حاجی محمد عقیل عطّاری المدنی، دارالافتاء اہلسنّت سے مشورہ کر کے فائنل کریں گے۔ ہدف: 15 دن۔

﴿54﴾ تنظیمی 12 ماہ (ربیع الاول ۱۴۳۵ھ تا صفر ۱۴۳۶ھ) میں جن شعبوں نے نُمایاں ترقی کی ہے، اِس میں سرِ فہرست

www.dawateislami.net

(Top Of The List) مجلس اِجارہ اور مجلسِ مالیات ہے۔

﴿55﴾ کامیاب شخص کی زندگی پر غور کریں تو وہ مدنی پھول ملیں گے، جن پر عمل کرنے سے انسان کامیابی کی شاہراہ پر گامزن ہوسکتا ہے۔

امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کے عطا کردہ مدنی پھول:

❁ عقل مند وہ ہے جو دشمنوں سے اپنا تَحَفُّظ کرے ❁ ہر دَسْت بوسی کرنے والا مُعتَقِد (عقیدت مند) نہیں ہوتا ❁ بیان میں شعر بھی شامل ہوں تو گویا اُس میں جان ڈال دیتے ہیں ❁ نظم کا اثر نثر سے زیادہ ہوتا ہے ❁ رُکنِ شوریٰ حاجی محمد عماد عطّاری المدنی، مدنی مذاکروں کے شیدا ہیں ❁ دال پکانے کا طریقہ: مسور، چنے، ماش، مونگ، چاروں دالوں کو ہم وزن لے کر ملالیں، اس میں آم چُور (کچے خشک آم کا پاؤڈر)، ٹماٹر، دیگر مصالحے، ایک مٹھی میتھی کی بھاجی (خشک پتے) ڈال کر پکالیں نیز اس میں کبھی کدو اور کبھی گوشت بھی ڈالا جاسکتا ہے ❁ تنظیمی اور تحریکی ذہن بہت کم لوگوں کا ہے ❁ صاحبِ رائے کم ہوتے ہیں۔

مَدَنی مُذاکرے کے تنظیمی و دیگر مَدَنی پھول

۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ	مدنی مذاکرہ (بعدِ عشاء)	17 جنوری 2015ء

﴿1﴾ حضرت سُلطان محمود غزنوی علیہِ رَحمةُ اللّٰہِ الغَنِی عاشقِ رسول بادشاہ تھے ﴿2﴾ عشق جتنا بھی کیا جائے خُوب خُوب اور خُوب تر ہے، بشرطیکہ شریعت کی حد نہ توڑے ﴿3﴾ سب سے بڑا وظیفہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام کی پیروی اور تَوَکُّل یعنی اُسی پر کامل بھروسہ ہے ﴿4﴾ مقولہ ہے: جان ہے تو جہان ہے ﴿5﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرے ہمیں کم مال پر قناعت نصیب ہو جائے ﴿6﴾ صبرِ جمیل یہ ہے کہ زبان بند اور حال واحوال سے تکلیف کا اِظہار نہ ہو ﴿7﴾ حقیقی مصیبت آخرت کی ہے ﴿8﴾ ہم ''مصیبت پُروف'' نہیں ہوسکتے، یہ تو دُنیا میں آتی ہی ہیں ﴿9﴾ بڑھاپا ایسی مصیبت ہے جس کا کوئی علاج نہیں۔

26 ربیعُ الاوّل سے 25 ربیعُ الآخر تک ماہ عشقِ رسول منائیے

﴿10﴾ ماہِ عشقِ رسول مناتے ہوئے نماز باجماعت پڑھنے کی نیّت کرکے ہمیشہ کے لیے اس کی عادت بنائیے۔

www.dawateislami.net

﴿11﴾ تمام مساجِد میں 30 دن تک روزانہ عشاء کی جماعت کے بعد اِجتماعی طور پر 1200 مرتبہ دُرُود شریف پڑھیں۔ اِسلامی بہنیں اپنے اپنے گھر میں روزانہ 1200 بار دُرُودِ پاک پڑھیں ﴿12﴾ ماہِ عشقِ رسول میں مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسائل ''سیاہ فام غُلام، نورو الا چہرہ، بُڈھا پجاری'' اور کُتُب ''نیکی کی دعوت، غیبت کی تباہ کاریاں، فیضانِ سنّت'' وغیرہ سے گھر اور مساجِد میں درس دیجئے ﴿13﴾ دعوتِ اسلامی کی ہر کابینہ (جن کی تعداد پاکستان: 106، بیرونِ ملک: 148، کل: 254 ہے) میں ''**فیضانِ جمالِ مصطفٰی**'' کے نام سے کم از کم ایک مسجد کی بنیاد رکھنے کی ترکیب بنائیے ﴿14﴾ اِسلامی بہنیں ہر کابینہ میں 12 اسلامی بہنوں پر انفرادی کوشش کر کے مدنی برقع پہنائیں ﴿15﴾ اسلامی بھائی ہر کابینہ میں 12 اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کر کے سبز عمامہ شریف بندھوائیں ﴿16﴾ اِستطاعت ہو اور شرعی ممانعت نہ ہو تو پورے ماہ عشقِ رسول میں ورنہ ہر پیر کو روزہ رکھئے ﴿17﴾ ماہِ عشقِ رسول میں 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کریں۔ (١٦، ١٧، ١٨ ربیع الاخر ١٤٣٦ھ / 6، 7، 8 فروری 2015ء)

آف ائیر (Off Air) مدنی مذاکرہ

﴿18﴾ اَطبّاء کے نزدیک برف اور فریج کا پانی صحت کیلئے نقصان دِہ ہے ﴿19﴾ دِماغ ایک وقت میں ایک ہی کام کرتا ہے ﴿20﴾ بالوں کی حفاظت کیلئے ''اَریٹھ'' نامی جڑی بوٹی سے سَر دھونا مُفید ہے ﴿21﴾ لوگوں کے سامنے خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰی (عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) میں روتے ہوئے رِیا کا بہت سخت حملہ ہوتا ہے ﴿22﴾ جوش میں ہوش سے کام لینا چاہئے ﴿23﴾ اَچھی صُحبت میں بیٹھنے کی رغبت ہونی چاہئے ﴿24﴾ پھُونک پھُونک کر قدم اُٹھائیں، جذبات میں اپنے پاؤں پر کلہاڑا نہ چلائیں ﴿25﴾ فارسی مقولہ ہے: رِضائے مولیٰ از ہمہ اَولیٰ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا تمام چیزوں سے بہتر ہے) ﴿26﴾ کانچ میں رہنے والے، پتھروں سے نہیں کھیلا کرتے۔

میل کرنے کی تاریخ: ١٧ ربیع الآخر ١٤٣٦ھ، 6 فروری 2015ء

مجلس کارکردگی فارم و مَدَنی پھو (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net